www.novelsclubb.com
شبِ غم
ناولز کلب
از قلم اشمل عظیم
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

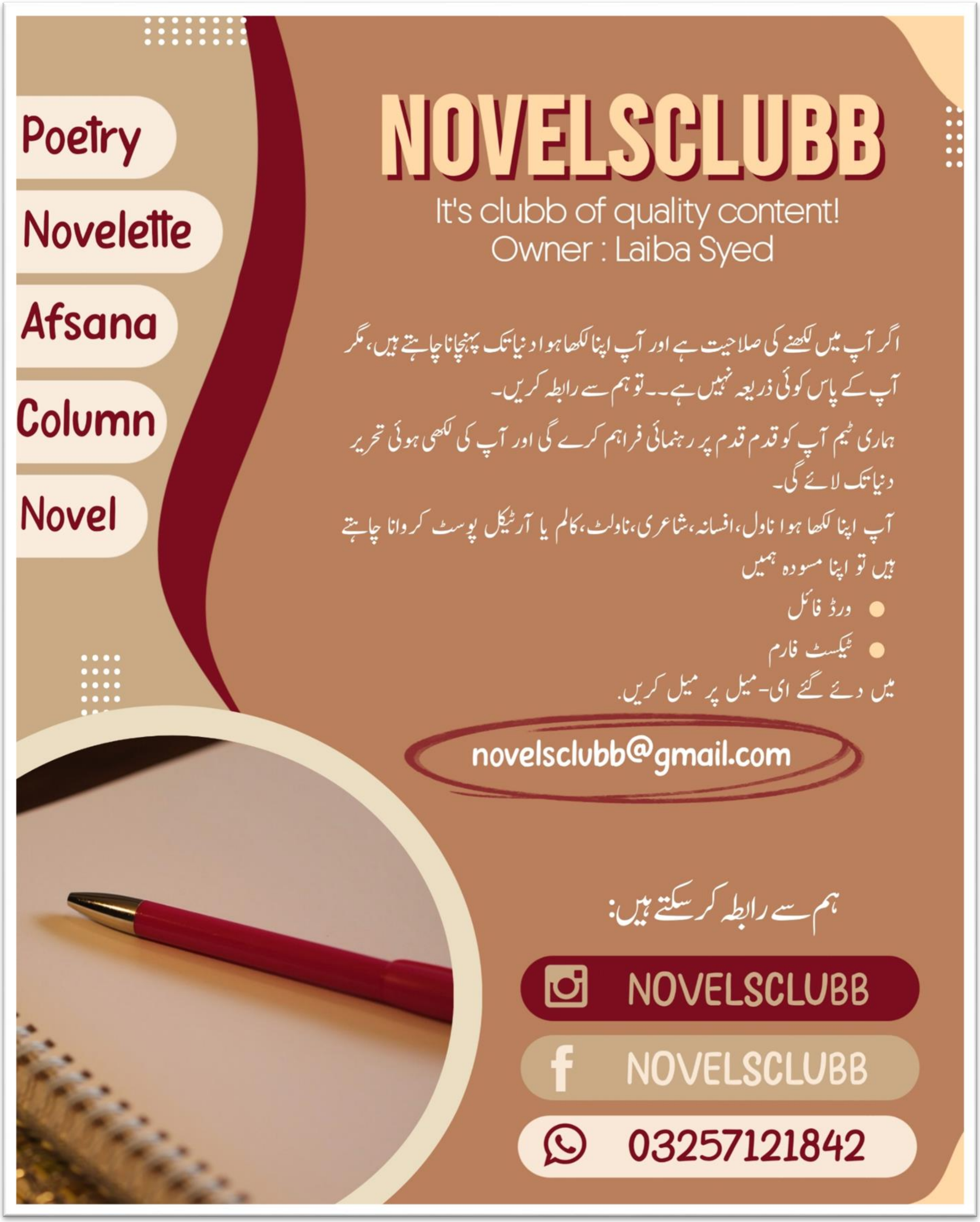
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

شبِ غم

از قلم

ایشمل عظیم

NC
www.novelsclubb.com

انتساب

یہ ایک تخلیقی کہانی ہے۔

اُن لوگوں کے نام، جو مایوس ہو جاتے ہیں، اللہ کی رحمت سے، روشنی سے اور مشکل کے بعد والی آسانی سے!

یہ کہانی ہے زمل اور دُرھان کی

محبت، صبر اور انتقام کی!

www.novelsclubb.com

فرشے خانم کے نام

نہیں کوئی انسان محبت سے خالی،

ہر ایک روح پیاسی، ہر ایک دل سوالی

شبِ غم

قسط نمبر 1

تمھیں لگتا ہے؟

آہاں، مجھے یقین ہے!

چلو آج تمھارا یقین توڑتے ہیں۔ ریس پر پاؤں دیتے ہوئے--زمل نے ساتھ بیٹھی ماہنور کو آنکھ ماری تھی۔ گاڑی زن کی آواز سے سڑک کو چیرتے ہوئے، آگے بڑھ رہی تھی۔ گاڑی کی رفتار آہستہ آہستہ تیز ہو رہی تھی۔۔

زمل میں مزاق کر رہی تھی۔۔ پلیز گاڑی آہستہ چلاؤ۔۔ ماہنور کو اپنا مزاق مہنگا پڑ گیا تھا! تو سوچ کے کرنا تھا نا۔۔ زمل نے ایک قہقہ لگایا تھا۔ وہ گاڑی کا گیر بدلنے ہی والی تھی کہ، دو لڑکوں نے پیچھے سے کار کو ہٹ کیا تھا اُس نے گھبرا کر گاڑی کو دائیں جانب موڑ دیا۔۔ گاڑی سیدھا درخت میں جا لگی!

☆☆☆

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب میں نے آپ دونوں کو منع کیا تھا کہ میری اجازت کے بغیر باہر نہیں جانا۔۔تو کیا میری بکواس سمجھ نہیں آئی تھی؟ وہ ایک دم دھاڑا تھا۔

ارمان میری بات سنیں۔۔ماہنور نے کچھ کہنا چاہا تھا۔۔ مگر ارمان نے فوراً اُسے چپ کروا دیا تھا۔۔ماہ نور ارمان کی غصیلی آنکھیں دیکھ کر خاموش ہو گی

زمل میں کچھ پوچھ رہا ہوں۔۔

سوری بھائی۔۔۔زمل کو فرار کا ایک یہی راستہ نظر آیا تھا!!

ارمان خاموشی سے اُسے گھورتا رہا۔۔۔

ٹھیک ہے!! کل سے دل نواز تمھیں چھوڑ آئے گا!!

کہاں؟ زمل نے اُچھل کر پوچھا تھا۔۔

یونیورسٹی!! ارمان نے مڑ کر اسے دیکھا تھا اور یہی زمل کے لیے کافی تھا!!

وہ خاموشی سے سر جھکا کر بیٹھ گئی!! جبکہ ماہنور منہ جھکا کر کھی کھی کر رہی تھی!! زمل نے غُور کر اُسے دیکھا تھا۔

ارمان؟ وہ چائے کے مگ پر انگلی پھیر رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں! ارمان نے مگ کو لبوں سے لگاتے ہوئے کہا۔۔وہ تھوڑی دیر پہلے ہی نہا کر نکلا تھا۔۔اُسکے بال ابھی بھی ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔بلیک ٹی شرٹ پہنے وہ بہت وجیہہ مرد لگ رہا تھا۔۔کسی شہزادی کا شہزادہ!

کتنی خوش نصیب ہوگی وہ لڑکی، جو اِسکی دلہن بنے گی!! ماہ نور ارمان کو دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی!

کیا ہو گیا میڈم؟ ارمان نے چٹکی بجاتے ہوئے کہا تھا۔لگتا ہے بہت ہیڈ سم لگ رہا ہوں۔اس نے نچلا ہونٹ دباتے ہوئے کہا تھا

آہاں! خوش فہمیاں۔۔۔ماہ نور نے کھل کھلا کر کہا تھا۔

وہ ابھی باتیں ہی کر رہے تھے کہ زمل ہاتھوں میں کچھ چیزیں لے کر آ گئ۔۔اُسں نے سر پر خرگوش والا ہیر بینڈ پہنا تھا۔۔لمبے کھلے بال پیچھے کمر پر پر گرے ہوئے تھے۔۔چہرے پر دو لٹیں آگے کو گری ہوئیں تھی!

یہ کیا ہو رہا ہے؟ میرے بغیر! اُسنے دونوں کو ساتھ دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

یہ کہتے ہوئے وہ۔۔۔بلکل موم کی گڑیا جیسی لگ رہی تھی!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپکے بغیر تو شیطان کچھ نہیں کر سکتا! تو ہماری کیا مجال۔ارمان نے زمل کے کندھے پر کُہنی رکھتے ہوئے کہا۔

یہ تورات کو۔۔۔وہ بول ہی رہی تھی کہ ارمان نے اُسکے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔

یہ بتاؤ ہاتھ میں کیا ہے؟ارمان نے فوراً موضوع بدل دیا۔۔

اوہاں۔۔۔وہ مجھے آپ سے کچھ پوچھنا تھا۔۔۔وہ مطلوبہ صحفہ کھول رہی تھی۔۔جب ماہی نے کہا۔۔آپ دونوں باتیں کریں مجھے نیند آرہی ہے۔۔میں سونے جارہی ہوں! وہ کہتے ہی کمرے کی طرف جانے لگی!

ارمان نے پلٹ کر اُسے جاتے دیکھا۔۔جب وہ منظرِ عام سے غائب ہوئی۔۔ارمان نے زمل کے سر پر وہی بوک ماری! منع بھی کیا تھا نا!!

سوری بھائی۔۔وہ کسی معصوم سی بلی کی طرح منمنا رہی تھی!!

چلو اب!!وہ کہتے ہوئے آگے بڑھ گیا۔

زمل فوراً اُسکے پیچھے لپکی! جانے وہ کون لوگ ہوتے ہیں جنہیں اندھیرے اچھے لگتے؟؟ مجھے تو رات ہی اچھی نہیں لگتی!! دن ہی اچھا ہوتا ہے۔۔ہر چیز واضح۔۔وہ ابھی سوچ ہی رہی تھی

www.novelsclubb.com

،جب اُسکا پاؤں شیشے کی ٹیبل سے جا لگا!! اُسکے منہ سے ایک دم کراہ نکلی۔۔ارمان نے پلٹ کر اُسے دیکھا جو زمین پر پاؤں پکڑ کر بیٹھی تھی۔۔ ٹھیک ہو؟

جی! زمل نے فوراً جواب دیا۔

☆☆☆

ماہی۔۔ماہی؟؟ ماہی۔۔اٹھو نا۔۔۔زمل اُسے جھنجوڑ کر اٹھا رہی تھی!!

ماہی گہری نیند میں تھی۔۔جب زمل ہانپتے کانپتے اُسکے روم میں آئی۔۔

کیا ہوا زو؟ ماہ نور نے نیم بے ہوشی میں پوچھا۔۔

بھاء۔۔بھائی۔۔وہ آگے کچھ نہ بول سکی۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆

رات بارہ بج رہے تھے۔۔جب وہ دونوں آگے پیچھے کمرے سے نکلیں۔۔ سارا گھر اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔۔زمل جیسے ہی باہر نکلی۔۔ارمان نے ہاتھ پکڑ کر اُسے اپنی طرف کھینچا۔۔وہ پردے کے پیچھے چھپا کھڑا تھا۔۔وہ بھی پردے کے پیچھے ہی چھپ گئی۔

زو۔۔زو؟ یہ کیا بد تمیزی ہے! ماہی نے کہتے ہوئے دو قدم آگے بڑھائے۔۔اُسے اپنے پاؤں کے نیچے کسی نرم اور ملائم چیز کا احساس ہوا۔۔اُسنے جھک کر ماربل کے فرش کو چُھوا۔۔اُسکے ہاتھ فرش پر لگنے کی بجائے۔۔کسی نرم اور ملائم چیز پر لگے۔۔اُسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔

ایک دم سارا منظر روشن ہو گیا۔۔اندھیرا اچھٹ گیا۔۔روشنی آگئی۔۔مشکل چلی گئی۔۔آسانی آگئی۔

لیکن کبھی کبھی آسانی بھی آزمائش بن جاتی ہے! وہ ایک دم چونک کر اٹھ کھڑی ہوئی۔

سامنے دِیکھتے منظر کو دیکھ کر وہ دنگ رہ گئی۔۔کالے بادل ہٹے پھولوں کی برسات ہوئی۔۔ماہنور نے سر اٹھا کر اوپر دیکھا۔۔اُس پر آسمان سے پھول گر رہے تھے۔۔یہ کوئی خواب تھا۔۔یا ہے؟ اِتنے حسین تو بس خواب ہی ہوتے ہیں نا۔۔حقیقتیں تو بس تکلیفوں اور اذیتوں کے سوا کچھ بھی نہیں دیتیں!

پھولوں کی برسات رک گئی۔۔اُسنے آہستہ سے آنکھیں کھولیں۔۔سوچوں کا تسلسل ٹوٹ گیا! پردے کے پیچھے چھپے لوگ باہر آچکے تھے۔۔

سرپرائیز۔۔زمل نے چلا کے کہتے ہوئے۔۔ماھی کو گلے لگالیا تھا۔۔جبکہ ارمان پیچھے کھڑا مسکرا

www.novelsclubb.com

تھا۔ماہی نے ارمان کو دیکھا۔۔اُسکی آنکھیں بھیگنے لگیں۔۔زمل ایک قدم اُچھل کر پیچھے ہٹھی۔۔ماھی کیا ہوا؟ارمان نے اُسکے قریب آتے ہوئے پوچھا۔۔وہ روئے جا رہی تھی۔۔

Thank you for everything.

ماھی کا دل چاھا۔۔وہ ارمان کے گلے لگ جائے۔۔مگر کبھی کبھی وقت اور حالات ہمارے ساتھی نہیں بنتے۔۔وہ کسی کے لیے اتنی سپیشل بھی ہو سکتی تھی۔۔

☆☆☆

ہاں؟زمل کا منہ حیرت سے کھل گیا۔۔اُسکے دل کو یہ جان کر شدید صدمہ پہنچا تھا کہ ماہی ایک تھینک یو کے لیے روئی تھی۔۔

ماھی تمھارے پاس اتنا پانی ہے۔۔تھوڑا سا پانی ہمارے ملک کی ڈیم کو صدقہ کر دو۔۔تاکہ ہمارے ملک سے پانی کی قلت تو ختم ہو۔۔زمل نے بہت معصومیت سے مشورہ دیا تھا۔۔

ماہنور نے اپنے آنسو صاف کیے۔۔ماہی کو ایک دم کچھ یاد آیا تھا۔۔

تم نے تو کہا تھا مانی بھائیا کو کچھ ہو گیا ہے!ماہی نے اُسے یاد کروایا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارمان نے غور کر زمل کو دیکھا۔۔یہ تو اُنکے پلان کا حصہ نہیں تھا۔۔

زمل نے پہلے ماہ نور کو دیکھا۔۔پھر تھوک نگلتے ہوئے ارمان کو۔۔بھائی یہ اُٹھ ہی نہیں۔۔

ہاں اِس لیے آپ نے اپنے اکلوتے بھائی کو ہارٹ اٹیک کروا دیا۔۔اللہ اللہ زمل! ارمان نے اُچھل کر کہا تھا۔۔

چلو اب۔۔کیک کاٹیں۔۔ہارٹ تو میرا فیل کروا ہی چکی ہو۔۔! ارمان کہتے ہوئے ٹیبل کے پاس آ گیا۔

* * *

دوپہر کے دو بج رہے تھے۔۔جب وہ یونیورسٹی پہنچا۔۔زمل سر پر کتاب رکھتے ہوئے آ رہی تھی۔۔زمل کا ڈیپاٹمنٹ پہلے آتا تھا۔۔اِسلیے ارمان نے اُسے پہلے لیا۔۔اپنا پلان وہ سب کو بتا چکا تھا۔۔سوائے ماہی کے۔۔

اسلام علیکم! زمل نے بگاڑی کا دروازہ کھول کر بیٹھتے ہوئے کہا۔

واعلیکم سلام! ارمان نے مسکرا کر جواب دیا۔۔

خیریت ہے بھائیا؟ بڑا مسکرا رہے ہیں۔۔زمل نے بیگ کا سٹرپ اتارتے ہوئے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زیادہ بھولی بانو بننے کی ضرورت نہیں ہے۔ارمان نے اُس کا دایاں کان کھینچتے ہوئے کہا۔۔چالاک بلی!

بھائی؟زمل نے اپنے کان چھوڑاتے ہو کہا۔۔

ارمان نے ہستے ہوئے اس کے کان کو چھوڑ دیا۔

بارہ دس پر وہ ماہی کے ڈیپاٹمنٹ کے باہر کھڑے تھے۔۔

دور سے آتی لڑکی کو دیکھ کر۔۔ارمان فوراً پہچان گیا تھا۔۔محبوب اگر سات پردوں میں بھی چھپا ہو،تب بھی ایک عاشق اتنی قوتِ بصارت،رکھتا ہے کہ اُسے پہچان جائے۔یہ عشق کا ایک خاص کرم ہے۔۔جو ہر سچے عاشق پر ہوتا ہے۔ماہی نے عبایا پہنا تھا۔۔ہاتھوں کے سوا اُسکے جسم کا کوئی عضاء نہیں دِیکھ رہا تھا۔۔ماہی کے ہاتھوں میں بہت سارا سامان تھا۔گاڑی میں بیٹھتے ،سلام کرتے ہی۔۔اُس نے وہ سارا سامان سیٹ پر الٹ دیا۔شاید وہ تھک گئی تھی!

اُسکی سالگرہ کے ساتھ۔۔آج اُسکی ڈیگری بھی مکمل ہو گئی تھی۔۔وہ بہت خوش تھی آج۔۔

غموں کی راہ میں ایک موڑ ایسا بھی آتا ہے۔۔جہاں آکر انسان کو لگتا ہے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب ٹھیک ہوگیا! طوفان تھم گیا۔۔بادل چھٹ گ ۓ۔۔ن ۓ بادل آگ ۓ۔۔مگر وہ تو ایک ن ۓ طوفان کے آنے کی تیاری کررہے ہوتے ہیں۔۔سب تباہ کردینے والے طوفان کی۔

گاڑی ایک محل نما بنگلے کے سامنے آرکی۔۔ماہ نور نے شیشے سے باہر دیکھا۔۔زمل اور ارمان ایک ساتھ باہر اترے۔۔ارمان نے ماہی کے لیے دراوزہ کھولا وہ بھی باہر نکل آئی۔ماہی نے زمل کو تلاش کرنے کے لیے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔وہ کار کی ڈگی میں سے بہت سارا سامان نکال کر۔۔ساتھ کھڑی عورت کو پکڑا رہی تھی۔ماہی نے پلٹ کر ارمان کو دیکھا جو ماہی سے کچھ فاصلے پر کھڑے ہو کر۔۔کسی لڑکے سے بات کررہا تھا۔۔لڑکے کے ہاتھ میں بہت سارے پھول تھے۔۔وہ کافی عجلت میں لگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اُسی لمحے،ارمان ماہی کی طرف پلٹ آیا۔۔وہ بھی پاس آتے۔۔ارمان کو ہی دیکھ رہی تھی۔

یہ ہم کہاں آئے ہیں؟ ماہنور پوچھے بنا نہ رہ سکی۔۔

ماہی کی بات پر وہ بہت دلنشین مسکرایا تھا۔۔وہ کتنا حسین لگ رہا تھا۔ماہی کے دل نے سرگوشی کی۔ارمان نے مُسکراتے ہوئے ہاتھ بڑھایا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

☆☆☆

کمرے میں ہر طرف پھول بکھرے ہوئے تھے۔۔ ہر کونے سے قہقوں اور ہلتی چوڑیوں کی آوازیں آرہی تھیں۔۔اُسنے آہستہ سے نظریں اٹھا کر۔۔ آئینے میں دِیکھتے اپنے پورے وجود کو دیکھا۔۔زمل پیچھے کھڑی۔۔اسکے گلے میں ہار پہنا رہی تھی۔۔ سنہری رنگ کے ہیروں سے بنا وہ نفیس سا ہار۔۔اُس کے گلے میں آکر مزید خوبصورت ہو گیا تھا۔۔وہ مکمل تیار ہو گئ تھی۔۔زمل ماہنور کے قدموں میں بیٹھ گئ۔

آج تم اتنی خوبصورت لگ رہی ہو۔۔کوئ بھی لڑکی تم سے حسد کرنے پر مجبور ہو سکتی ہے! اللہ تمھیں ہر بری نظر سے بچائے۔۔ڈر لگ رہا ہے۔۔زمل کا لہجہ بہت کمزور تھا۔۔یہ کہتے ہی اُس نے نظریں جھکا لیں۔

کس بات سے ڈر لگا رہا۔۔ماھی نے مہندی سے بھرے ہاتھ زمل کی تھوڑی کے نیچے رکھے۔

ایسے لگ رہا۔۔تم بہت دور جانے۔۔وہ کہ رہی تھی۔۔جب ایک بزرگ عورت اُنکے سر پر آکھڑی ہوئیں۔۔زمل نے انھیں دیکھ کر فوراََ اٹھ کر سلام کیا۔بزرگ عورت نے آگے بڑھ کر زمل کے دونوں گالوں پر پیار کیا۔پھر وہ ماہی کو پیار کرنے لگیں۔زمل کو یاد تھا! جب انھوں

www.novelsclubb.com

نے آخری دفعہ زمل اور ماھی کو یوں پیار کیا تھا تو اُنکے گھر سے اس دن تین جنازے نکلے تھے، نا جانے کیوں اُسے یہ یاد آیا تھا۔

زمل! میرے بیٹے قاری صاحب آگ ۓ ہیں۔ زمل نے اُنکی بات سمجھتے ہوۓ۔۔لال گھنگھٹ اُسکے سر پر ڈال دیا۔۔ جس پر سنہری رنگ سے بڑا کر کے، ارمان کی دلھن لکھا تھا۔

جشن کا آغاز شروع ہو گیا تھا۔ ہلتی لڑیوں سے نظر آتے منظر کو دیکھ کر ارمان کے دل کی ڈھڑکن سینچری کو بھی کراس کر گئ تھی۔ اسکا کل فلک چلتا ہوا، اُس کی طرف آ رہا تھا۔۔اِس سے آگے اُسے موت کھڑی نظر آئ تھی۔۔

وہ سفید میکسی پر لال گھنگھٹ اوڑھے آ بیٹھی تھی! آسمان اور زمین ملنے کے لیے تیار تھے۔۔ چاند اور شب ہمسفر بننے کے لیے آ بیٹھے تھے۔۔

☆☆☆

قاری صاحب نے نکاح شروع کر دیا۔۔ مردوں کی طرف سے شور ابھرا تھا۔ مطلب ایک طرف سے ہاں ہو گئ تھی۔۔ قاری صاحب مسکرا رہے تھے۔۔ ارمان سر جھکاۓ لال، پیلا ہو گیا۔ یہی تو ایک حیادار مرد کی نیشانی ہوتی ہے! قاری صاحب لڑکی کی رضامندی پوچھ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رہے۔۔ مگر دوسری طرف بلکل خاموشی تھی، دل ہلا کے رکھ دینی والی خاموشی۔۔ پہلی دفعہ اُسے خاموشی سے خوف آیا تھا۔۔اُسنے اپنی آنکھوں کو بند ہوتے محسوس کیا۔

قبول ہے! ایک سانس بہال ہوئی! کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے؟ قبول ہے! کمزور سی روتی ہوئی آواز اُبھری۔۔دوسری سانس سکون کے ساتھ نکلی۔۔ کیا آپکو قبول ہے؟ قبول۔۔ آگے وہ بول نہیں سکی۔۔ ہر چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔کالے بادل ہٹے۔۔ایک بار پھر پھولوں کی برسات ہوئی! اے۔ایس۔پی صاحب پھولوں کی بارش میں اپنی منکوحہ کا گھنگھٹ اٹھا رہے تھے۔آج وہ حیادار عورت بھی اُسے اپنا چہرہ دیکھنے سے روک نہیں سکتی تھی! آج وہ رب سے اجازت مانگ آیا تھا۔۔دنیا کی کوئی طاقت آج اُسے روک نہیں پائی! وہ مسکرا کر اپنی شریکِ حیات کو گلے لگا رہا تھا!

www.novelsclubb.com

کبھی کبھی انسان محبت، وفا، عشق، ملن جیسی ہر جنگ جیت جاتا ہے مگر قسمت ایسی بازی چلتی ہے کہ جیتی ہوئی بازی بھی ایک بہادر ترین انسان ہار بیٹھتا ہے!

***

شبِ غم

قسط نمبر 2

ماہی نے آہستہ سے نظریں اٹھائیں۔۔اُسے سانس لینے میں پہلی بار مشکل محسوس ہوئی تھی۔وہ دونوں آئینے میں دیکھ رہے تھے۔۔دونوں کے سر پر لال ڈوپٹہ ڈالا گیا تھا! دونوں کی نگاہیں ملیں ہی تھیں کہ پیچھے کھڑی لڑکیوں نے شور مچادیا تھا۔۔ہر شخص اُن کے ملن پر خوش تھا۔ناجانے کیوں خوشی کے موقعوں پر آنکھیں خود بخود نم ہو جاتی ہیں! زمل اپنی آنکھوں کے کنارے خشک کرتے ہوئے باہر نکل آئی۔ہلکی فیروزی میکسی پر فیروزی رنگ کا دوپٹہ سنبھالے وہ انٹرینس کی طرف جارہی تھی۔ماہم تم اب آرہی ہو؟ فنکشن بھی ختم ہونے والا ہے اب۔۔میں نے صرف تمھیں بلایا تھا۔۔زمل اُس سے ملتے ہی پھٹ پڑی تھی۔۔ماہم نے فوراً ہاتھ کھڑے کر لیے۔۔زو؟ بھائی نے دیر کی تھی۔۔میں تو تیار تھی۔۔زمل کی نظروں نے ماہم کی انگلی کا تعاقب کیا۔۔زمل کی نگاہیں۔۔کسی مرد کی پشت پر جا ٹکیں۔۔وہ فون پر بات کرتے مسلسل اپنی انگلیوں کو۔۔اپنی گردن کی پشت پر رگڑ رہا تھا۔۔زمل کا دل اُسکی ہلتی انگلیوں میں ہی اٹک گیا تھا۔اُس نے اپنی نظریں فوراً ہٹالیں۔۔چلو اندر چلیں۔۔وہ ماہم کو کھینچتے ہوئے اندر لے جانے لگی۔۔رکو! بھائی کو تو آنے دو۔۔وہ دونوں وہی رک گئیں۔۔

چند ہی لمحوں میں وہ اُن کے پاس آ کھڑا ہوا تھا۔۔سفید کلف کے سوٹ کے ساتھ بلیک کھیڑی

www.novelsclubb.com

پہنے اور بلیک ہی رسٹ واچ پہنے۔۔ وہ ہر طرف سے بے تعلق کھڑا۔۔اپنے موبائل کی طرف متوجہ تھا۔۔ زمل اُس پر سے نظریں ہٹا ہی نہیں پا رہی تھی۔۔

بھائی یہ میری بیسٹ فرینڈ زمل ہے۔۔ ہم سب پیار سے اِسے زو کہتے ہیں۔۔اور زمل یہ معاویہ بھائی ہیں۔۔ سب سے بڑے۔۔ ماہم نے پُر جوشی کے ساتھ سرگوشی کی تھی۔۔ معاویہ اور زمل نے ایک ہی وقت میں ایک دوسرے کی طرف دیکھا! زمل نے فوراً اپنی نظریں جھکا لیں۔۔ یہی تو ایک عورت کے حیادار ہونے کا ثبوت ہے۔۔ حیا اللہ کی طرف سے ایک تحفہ ہے۔ جو کائنات کی ہر عورت کے پاس ہے۔ ضروری نہیں جو عورت پردہ کرتی ہے بس وہی حیادار ہے!

زمل کی جھکی نظریں۔۔ معاویہ کی بلیک کھیڑی پر جا ٹکی۔۔ اسکی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔۔ معاویہ سلطان کی کھیڑی اُسکے آر گنزا کے فیروزی ڈوپٹے پر تھی۔ زمل کو ایک دم غصہ آگیا تھا۔۔ زمل نے غصے سے اپنا ڈوپٹہ کھینچا۔ اُسی لمحے معاویہ کو اپنے پاؤں پر کسی چیز کا احساس ہوا۔ معاویہ نے فوراً سر جھکا کر دیکھا۔ پھر مسکراتے ہوئے زمل کو۔۔ آئی۔ ایم۔ سوری! مجھے پتا نہیں چلا۔ ماہم نے فوراً آنکھیں بند کرتے ہوئے۔۔ اپنے ہونٹ کو دانتوں میں دبایا! زمل نے فوراً ماہم کا ہاتھ کھینچا۔ وہ دونوں ایک ساتھ اندر چلی گئیں۔۔ زمل کا ڈوپٹہ ابھی بھی اُسکے پیچھے گھاس پر گرا، اُسکے قدموں کا تعاقب کر رہا تھا! جسے خود اپنی عزت کی کوئی پرواہ نہ تھی۔۔ کوئی

www.novelsclubb.com

دوسرا کیا خاک پرواہ کرتا۔ عورت اپنی عزت کی محافظ خود ہوتی ہے! وہ دونوں منظرِ عام سے غائب ہو گئی تھیں۔ معاویہ نے اپنی مونچھوں کو موڑتے ہوئے، زیرِ لب کوئی نام دھرایا۔۔

زمل مصطفی۔۔انٹرسٹنگ! ایک طنزیہ مسکراہٹ اُس کے لبوں پر پھیل گئی!

☆☆☆

حال کے باہر ہر طرف مرد اور عورتیں تھیں۔۔ لیکن وہ کہیں سے بھی فنکشن کا حصہ نہیں لگ رہے تھے۔۔انھوں نے پولیس کی وردی پہنی تھی۔۔ جس سے اندازہ لگانا آسان تھا، کہ وہ ڈیوٹی پر اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔۔ معاویہ انھیں نظرانداز کرتے عورتوں والے حال میں جانے لگا۔ ابھی وہ پہنچا ہی تھا کہ پولیس کی وردی پہنے ایک موٹی عمر دراز عورت اُس کے بالمقابل آ کھڑی ہوئی۔۔ وہ معاویہ کی آنکھوں میں آنکھیں ملائے کھڑی تھی۔ معاویہ نے اپنی دائیں آئی برو اٹھا کر اس عورت کو گھورا۔ یہ زنانہ حال ہے۔۔ کسی بھی مرد کو اندر جانے کی اجازت نہیں ہے۔۔ ہمیں سختی سے ہدایت دی گئی ہے۔ عورت نے اپنی بھاری آواز میں معاویہ کو بتایا۔ تم جانتی ہو میں کون ہوں؟ معاویہ نے حقارت بھری نگاہ اس پر ڈالتے ہوئے کہا۔ کیوں تو چنگیز خان کی اولاد ہے۔ عورت نے استہزایہ مسکراہٹ سے کہا۔ معاویہ کہ ماتھے پر واضح بل نمودار ہوئے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایڈوکیٹ معاویہ سلطان کو تو جانتی ہو گی تم! معاویہ نے تم پر زور دیتے ہوئے کہا۔ عورت کہ چہرے پر کئی سائے لہرائے تھے۔ فرعون کا باپ! معاویہ سلطان۔ کہا جاتا ہے۔۔ ابلیس بھی معاویہ سلطان سے تعلیم لیتا رہا ہے! تم جو بھی ہو۔ وہ مردوں کا حال ہے وہاں جاؤ۔ عورت نے خود کو نارمل کرتے ہوئے۔ انگلی سے اشارہ کیا! معاویہ نے مسکراہٹ دبا کر۔۔ اُس جانب دیکھا جہاں کی طرف وہ اشارہ کر رہی تھی۔

Well! Calm Down Baby!

معاویہ قہقہہ لگاتے آگے بڑھ گیا۔ عورت کا اپنے پاؤں پر کھڑے رہنا ناممکن ہو گیا۔ ساتھ رکھی کرسی پر وہ ڈھے سی گئی۔ ایک لمحے میں وہ کتنی اذیتوں سے گزر آئی تھی۔۔ زہر رگوں میں دوڑنے لگا تھا! کالے بادل دور سے آتے دکھائی دیئے تھے۔ ایک بستی طوفان کا شکار ہو گئی تھی۔۔ دوسری کی جانب طوفان بڑھ رہا تھا۔۔

☆☆☆

معاویہ کو حال میں دیکھ کر کئی لوگوں کے چہرے پر ناگواری اُبھری تھی۔۔ تو کئی لالچی اور خوشامد پسند لوگوں کے چہرے مسکرائے تھے۔۔ وہ ایک شادی حال کم اور کوئی سیاست کا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میدان زیادہ لگ رہا تھا۔۔ہر ٹیبل کا موضوعِ گفتگو سیاست تھی ۔۔سال اختتام پر تھا! الیکشنز کا شور سر اٹھانا شروع ہو گیا تھا۔

مجھے لگتا ہے اس بار کرسی خان کی ہو گی۔۔اے۔ایس۔پی شہریار نے اپنی رائے دی تھی۔مجھے نہیں لگتا۔۔ویسے بھی وہ ملک سے باہر ہے۔اس سب سے بڑھ کر وہ ابھی نوجوان ہے۔۔عوام کوئی رسک نہیں لے گی۔

چیف جسٹس شاہویز آفتاب نے معمولی سے انداز میں کہا۔عوام بِیٹھا بھی دے۔۔تو جو کچھ ماضی میں اُس کے خاندان کے ساتھ ہوا ہے اگر وہ واقع غیرت مند مرد ہو گا۔تو کبھی یہاں کا منہ نہیں کرے گا! معاویہ نے قہقہہ لگاتے ہوئے سگرٹ سلگائی۔۔شاہویز آفتاب کے ماتھے پر کئی شکنیں اُبھری تھیں۔۔مگر وہ اس خوشی کے موقع پر کوئی بدمزگی نہیں چاہتے تھے۔ارمان نے اپنے رابطے کے ہر شخص کو بلایا تھا۔۔معاویہ کسی اور کے ریفرنس سے آیا تھا۔معاویہ اور ارمان کی پہلے کبھی ملاقات نہیں ہوئی تھی۔۔تو یہ ہیں اے۔ایس۔پی ارمان مصطفیٰ! اسلام آباد کے سب سے بڑے قابل افسر۔کوئی بھی کیس ہو۔۔اس شخص کی نظروں سے گزرے بغیر وہ آگے جا ہی نہیں سکتا۔۔جس شخص کے پیچھے یہ پڑ جائے۔۔اُسے ،اُس کے۔۔کیے کی سزا پہنچا کر دم لیتا ہے۔اِس کی ڈکشنری میں بس ایک لفظ ہے۔انصاف!!! ارمان حال میں داخل ہو رہا تھا۔کئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بڑی شخصیات کھڑے ہو کر اُس کا استقبال کر رہی تھیں۔شاہویز آفتاب نے آگے بڑھ کر ارمان کا ماتھا چوما تھا۔سُسر شیر داماد سوا شیر۔۔کہیں سے کوئی بولا تھا۔۔پھر ایک دم کئی قہقہے بلند ہوئے تھے۔مجھے فخر ہے کہ اے۔ایس۔پی ارمان مصطفیٰ میرا داماد بنا ہے۔۔شاہویز آفتاب نے اپنی واسکٹ کا وقار ٹھیک کرتے ہوئے کہا!

☆☆☆

کہاں چلا گیا۔۔وہ اپنے کان کو پکڑتے ہوئے کچھ تلاش کر رہی تھی۔۔زمل۔۔؟حال کے کسی کونے سے بڑی شائستہ سی آواز ابھری تھی۔زمل نے فوراً پلٹ کر دیکھا۔زمل کے چہرے پر مسکان پھیلی تھی۔جی بی جان!یہ وہی تھی۔جنھوں نے زمل کو ہر بار سنبھالا تھا۔۔ماہی کو حال میں لاتے وقت وہ بس انھیں سلام ہی کر سکی تھی۔۔بی جان نے زمل کو اپنے پاس بلایا۔۔اِدھر آؤ میرے پاس۔۔زمل اُن کے پاس جانے لگی۔۔بیٹا۔۔یہ کال تو لگا دو۔۔مجھ سے لگ ہی نہیں رہی۔۔انھوں نے پریشان لہجے میں کہا۔۔کس کو بی جان۔۔زمل نے بے ساختہ کہا تھا۔۔میرے پوتے کو۔۔او اچھا۔۔زمل کو ایک دم یاد آیا تھا۔زمل نے اسکائپ اون ہی کی تھی کہ لیپ ٹوپ کی سکرن ایک دم بجھ ہو گئی۔۔اوہو۔۔کیا ہوا۔۔بی جان نے فوراً سوال کیا تھا۔۔لیپ ٹوپ کی بیٹری ختم ہو گئی ہے۔۔اچھا۔۔بی جان نے بجھتے لہجے میں کہا۔۔میں مانی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھائیا سے کہتی ہوں۔۔وہ آپکی بات کروادیں گے۔۔لیکن ارمان تو مردوں والے حال میں ہے۔۔بی جان نے مایوسی سے کہا۔۔زمل کو اُن پر رحم آرہا تھا۔۔ماں کا دل بھی اللہ نے کیسا بنایا ہے۔۔بی جان اور دادا جان نے مل کر اپنے دونوں پوتوں کو پالا تھا۔۔وہ دونوں ہی اپنے پوتوں کو اولاد سے زیادہ سمجھتے تھے۔۔اچھا چلیں آپ میرے فون سے کرلیں۔۔بی جان فوراً کِھلکھلا اٹھی تھیں۔۔زمل اپنے فون میں سکائپ لوگ ان کررہی تھی۔۔بی جان؟ دادا جان کیوں نہیں آئے؟ بس بیٹا۔۔تم تو جانتی ہو اپنے دادا جان کو۔۔سیاست اور انصاف۔۔بی جان کہتے کہتے خاموش ہو گئیں۔۔یہ لیں بی جان۔۔سکرین پر ایک خوبصورت، صدیوں پُرانا شناسا سا چہرہ ابھرا تھا۔۔دونوں ہی ایک دوسرے کو دیکھ کر چونکے تھے! زمل فون پکڑا کر۔۔ماہی کے پاس چلی گئی۔۔یہ زمل تھی؟ ایک پر کشش رعب دار آواز اُبھری تھی۔۔ہاں۔۔بی جان پُر جوشی سے بولی۔۔پیاری ہے نا؟ بی جان بات کریدنے لگیں۔۔ہمم۔۔سہی ہے بس۔۔بی جان کا چہرہ بجھ گیا تھا۔۔مجھے تمھاری اتنی یاد آرہی تھی۔۔بندہ حاضر تو ہے! دوسری جانب کوئی نرمی سے فوراً بولا تھا۔۔بی جان بس دیکھ کر رہ گئیں!

☆☆☆

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یار تجھے شرم نہیں آتی۔۔ میرے بغیر رنگ رلیاں منا رہا ہے۔۔ وہ فون پر چلا کر بولا تھا۔۔ بلایا تو تھا تجھے۔۔ پر تجھے ہی اپنے آبائی ملک سے نفرت ہے میں کیا کروں۔۔؟ تو یہاں آ کر کر لیتا۔۔ وہ پھر چلا رہا تھا۔۔ تیرا دماغ خراب ہے۔۔ میں تیرے لیے لندن آکر شادی کرتا۔۔ ارمان نے گاڑی موڑتے ہوئے کہا۔۔ فنکشن ختم ہو گیا تھا۔ وہ اور ماہ نور گھر جا رہے تھے۔۔ رات زیادہ گہری نہیں ہوئ تھی۔۔ ماہنور کی چادر کندھوں پر آ گری تھی۔۔ بکواس بند کر اب۔۔ ماہنور بھابھی سے بات کروا۔۔ نہیں ہو سکتی۔۔ ارمان نے معمولی سے انداز میں کہا۔۔ کیوں۔۔ ہم گاڑی میں ہیں۔۔ جب تم اپنی قسم توڑو گے، تب میں تمھیں۔۔ تمھاری بھابھی سے ملواؤں گا! ارمان نے مسکراتے ہوئے کہا۔ صاف کہہ دو ملوانہ ہی نہیں چاہتے۔۔ یوں بہانے مارنے کی کیا ضرورت ہے۔۔ کال بند ہو گئ تھی۔۔ ارمان نے مسکراتے ہوئے فون کو دیکھا پھر اپنے بالمقابل بیٹھی ماہ نور کو۔۔ دونوں کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئ تھی۔۔ ماہی نے شرماتے ہوئے سر جھکا لیا۔۔ ارمان کی مسکراہت کِھلکھلاہٹ بھرے قہقے میں بدل گئ۔۔ اُسنے گیر پر رکھا ہاتھ اٹھا لیا۔۔ ارمان نے ماہی کے مہندی بھرے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے لیا۔۔ ماہ نور اُسے روک بھی نا سکی۔۔ گاڑی سکون سے منزل کی طرف رواں تھی۔۔ ہر چیز عجب سے سکون میں مبتلا کر رہی تھی۔ ایک طویل سفر ابھی رہتا تھا۔۔ شب نے مزید گہرا ہونا تھا۔ ارمان

www.novelsclubb.com

نے سیٹ کی پشت کے ساتھ سر ٹکا دیا تھا۔۔ماہنور نے ان لمحوں میں پوشیدہ سکون کو اپنے اندر اترتے محسوس کیا۔۔اُن کے ہاتھ ابھی تک ایک دوسرے کے ہاتھ میں بند تھے!

☆☆☆

صبح کے پانچ بج رہے تھے۔۔جب الارم کی آواز پر اُسکی آنکھ کھلی۔۔ارمان نے کروٹ بدل کر ماہ نور کو دیکھا۔۔جگہ بالکل خالی تھی۔۔وہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا۔۔الارم بند ہو چکا تھا۔۔وہ شاید کب سے بج رہا تھا۔اُسنے کمرے میں نظر دوڑائی ہی تھی کہ اُس کی نظر سامنے سفید چادر میں ملبوس، صوفے پر بیٹھی لڑکی پر پڑی! نیند کی شدت سے اُس کی آنکھیں بار بار بند ہو رہی تھیں۔۔بیڈ سے اٹھ کر وہ چلتا ہوا۔۔ماہی کی پاس آبیٹھا۔۔ماہ نور نے قرآن پڑھتے پڑھتے ہی ارمان کی طرف مسکرا کر دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

سورہ الکھف۔۔ارمان تھوڑی تلے ہاتھ رکھے سورت کا نام پڑھا تھا۔۔ننھے بچوں کی طرح کبھی وہ دمکتے چہرے والی اپنی بیوی کو دیکھتا، تو کبھی اُس کے ہلتے ہونٹوں کو۔۔وہ عجیب سے رقص میں مبتلا لگتی تھی! بل آخر اُس لڑکی کا رقص ختم ہو گیا تھا۔۔وہ قرآن کو غلاف میں بند کر رہی تھی۔۔ارمان اُس سے نظر نہیں ہٹا پا رہا تھا! وہ قرآن پاک کو چوم رہی تھی۔۔پھر اُس نے بڑی احتیاط سے قرآن ٹیبل پر رکھ دیا! جب وہ مکمل فارغ ہو گئی۔۔تب اُس ننھے سے بچے نے موقع

دیکھتے ہی اپنا سر اُس خوبصورت پری کی گود میں رکھ دیا! وہ خوبصورت پری نرمی سے اُس ننھے بچے کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگی۔

☆☆☆

شیشے کے سامنے کھڑے وہ اپنے بال سنوار رہی تھی۔۔ پھر پیچھے ہوتے اُس نے بڑے سے آئینے میں اپنا پورا عکس دیکھا۔لال جوڑے پر سنہرا پینڈنٹ پہنے وہ سچ میں شہزادی لگ رہی تھی۔۔ زندگی میں پہلی دفعہ اُس نے لال لپ سٹک لگائی تھی۔۔ یوں لگ رہا تھا۔۔ لال رنگ بنا ہی اس شہزادی کے لیے ہے۔۔ بیڈ پر بیٹھے۔۔ نیچے جھکے ہوئے وہ اپنی بلیک ہیلز کے سٹرپ بند کر تھی۔۔ اُس کے بھورے سلکی لمبے بال، جھکنے کی وجہ سے بائیں کندھے سے پھسلتے اُس کے ہاتھ پر بوسہ دینے لگے۔ وہ گیلے بال تولیے سے خشک کرتا ابھی باہر ہی نکلا تھا۔۔ کہ ماہ نور کے اُس پوسٹر نے اسے اپنی جگہ پر جما دیا تھا۔۔ یہ عورت مجھے پاگل کر کے چھوڑے گی۔ اُس نے دل میں سوچا تھا۔۔ میں بند کر دوں؟ بیڈ پر تولیہ رکھتے۔۔ ارمان نے بہت شائستگی سے پوچھا۔۔ نہیں۔۔ نہیں! ہو گیا۔۔ ماہ نور کہتے ہی فوراً اُٹھ کھڑی ہوئی۔ ارمان اپنے پورے وجود پر پرفیوم چھڑک رہا تھا۔۔ ماہ نور دیوار سے لگی مسلسل اُسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔ چند لمحوں میں وہ اُس کے بالمقابل کھڑا تھا۔۔ بلیک کلف کی قمیض شلوار پہنے۔۔ وہ دونوں ہی آگ پانی کی جوڑی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لگ رہے تھے۔۔وہ دونوں ہی ایک دوسرے کومات دینے میں ناکام تھے۔۔ارمان نے ماہ نور کے گرد اپنی باہیں حائل کرلیں۔۔توکیا کہنا چاہیں گی آپ؟مسز ارمان مصطفیٰ !ارمان نے مسزز پر زور دیا تھا۔۔وہ میں یہ کہنا چاہتی تھی کہ ماہنور نے ارمان کے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے۔۔اُسے پیچھے کی طرف دھکا دیا۔مگراُس کی جوتی تک بھی ماہ نور کے دھکے سے ہل نہ سکی۔۔ہاہا۔۔ارمان نے اُس نازک سی پری کی اس ننھی منھی سی حرکت پر دل کھول کر قہقہہ لگایا۔۔ارمان کھولیں نا۔۔وہ مسلسل اُس کے بند ہاتھوں کو کھولنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔جو اُس کے نازک سے وجود پر بندھے ہوئے تھے۔۔کھول سکتی ہو؟توکھول لو۔۔ارمان نے اُس پر جھکتے ہوئے ۔۔اُس کے کان میں سرگوشی کی۔۔ارمان کے وجود سے آتی اُس خوشبو کی وجہ سے ماہ نور کو سانس لینے میں بہت مشکل ہو رہی تھی۔۔پہلی بار کوئی مرد اُس کے اتنا قریب کھڑا تھا۔۔اُس کو اپنا یوں زندہ کھڑے رہنا کوئی معجزہ لگ رہا تھا۔۔ارمان کھول دیں نا۔۔وہ منت کرنے والے انداز میں بولی۔۔آہاں۔۔آج نہیں بے بی !ارمان نے دائیں بائیں گردن موڑتے ہوئے کہا۔ماہ نور نے ارمان کی بات سننے سے پہلے ہی اپنی کوششیں پھر سے جاری کردی تھی۔۔اگر تم نے میرا ہاتھ کھول لیا تو میں سمجھوں گا۔۔ماہی بے وفا ہے !اگر میرا ہاتھ خوبخود کھلا تو میں اِسے اپنا نصیب سمجھوں گا !ماہ نور نے کوشش کرنا چھوڑی ہی تھی کہ۔۔زمل ؟وہ ایک دم سیدھی ہوگئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ماہنور کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر۔۔ارمان نے فوراً پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔ارمان بھول گیا تھا کہ ،اُس کے ہاتھ کھل چکے ہیں۔۔ماہ نور موقع دیکھتے ہی بھاگ نکلی۔۔پیچھے تو کوئی نہیں تھا۔۔ارمان کے ذہن میں جھماکہ ہوا۔۔اُس نے پلٹ کر فوراً ماہ نور کو دیکھا۔۔ہاتھ کُھلے تھے۔۔جگہ بھی خالی تھی !ماہ نور ہستی ہوئی کچھ کہہ رہی تھی۔۔ماہ نور شاہ ویز بے وفا نہیں ہے۔ ارمان مصطفیٰ کانصیب یہی ہے !ماہ نور کہتے ہوئے باہر کی طرف بھاگنے لگی۔۔ارمان نے بھاگتی وہی ماہ نور کا ڈوپٹہ پکڑا مگر پکڑنے سے پہلے ہی وہ ہاتھ سے چھوٹتا چلا گیا۔۔دوپٹہ ٹشّو کا تھا۔۔شاید اِس لیے فوراً پھسل گیا تھا۔۔کوئی بات نہیں !اب تو میری ہو تم۔۔کہاں تک جاؤ گی !مسزز ارمان۔۔وہ منہ میں بڑبڑایا تھا۔۔بالوں میں انگلیاں چلاتے وہ بھی کمرے سے باہر نکل آیا۔

☆☆☆

www.novelsclubb.com

زمل اٹھ جاؤ۔۔ماہی اُس کا کمرہ سمٹیتے ہوئے اُسے اٹھانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔۔ماہ نور کے کمرے سے زیادہ اُس کے کمرے میں پھول تھے۔۔جو بار بار ماہی کی بلیک ہیلز کے نیچے آرہے تھے۔۔اللہ تعالیٰ تمھارے نصیب کو بھی پھولوں سے یوں بھر دے آمین !ماہ نور سوچتے ہوئے کھڑکی کے پاس آگئی۔۔اُسنے دونوں ہاتھوں سے ساتھ جڑے پردوں کو جدا کر دیا۔۔ اندھیرا ختم ہوا،روشنی آگئی !غفلت میں پڑے لوگ بیدار ہونے لگے۔۔مگر انھیں یہ بیداری

زیادہ پسند نہ آئی! زمل نے نیم بیداری میں چہرے پر ہاتھ رکھا۔۔روشنی نے تکلیف دی تھی!

ماہی؟آج کے دن تو بخش دو۔۔زمل نے کروٹ بدلتے ہوئے۔۔بےزاری سے کہا۔۔ماہ نور نے لمبی سانس اندر کھینچی! پھر پلٹ کر زمل کی پشت کو دیکھا۔۔ماہ نور کے ہاتھوں میں ابھی بھی پردے تھے مگر جدا جدا۔اپنا ڈوپٹہ سمبھالتے وہ زمل کے پاس بیڈ پر آ بیٹھی۔۔زمل؟ماہ نور نے اُسے جھنجھوڑا تھا۔۔ہاں! زمل چڑ کر بولی تھی۔بہت بدتمیز ہو۔۔بجائے اِس کے میرا احسان مانو۔۔وہ بول رہی تھی کہ زمل فوراً اُٹھ بیٹھی۔وہ بھی تو یہی چاہتی تھی۔۔مجھے لگا تھا۔۔تم مجھے اٹھانے آؤ گی۔۔وہ منہ پھولا کر کہہ رہی تھی۔۔مجھے بی جان نے صبح منہ اندھیرے اٹھا دیا تھا۔۔جب تک رزق بانٹنے والے فرشتے۔۔واپس آسمان پر نہیں لوٹے تب تک انہوں نے مجھے گھر نہیں آنے دیا۔۔وہ مجھے صحابہ کرام کے دور کی کہانیاں سناتی رہی۔۔ماہ نور ہنس ہنس کر دُھری ہو چکی تھی۔۔تم ہنس رہی ہو! زمل کو غصہ آ رہا تھا۔۔تم نے بات ہی ایسی کی ہے فرشتے۔۔وہ پھر ہنس رہی تھی۔۔یار میرے سر میں بہت درد ہو رہا ہے! وہ کہانیاں ابھی تک میرے سر میں گونج رہی ہیں۔نہیں زمل! وہ کہانیاں نہیں ہیں! صحابہ کرامؓ کے ساتھ ہونے والے واقعات کہانی نہیں ہیں بلکہ ہمارے لیے وہ روشنی اور رہنمائی ہیں دنیا کے اِن تاریکی راستوں پر چلنے کے لیے۔ماہ نور کی آواز میں درد تھا۔بلکہ ہم لوگ جاہل ہیں! جو اُن لوگوں کے

www.novelsclubb.com

سچے واقعات کو کہانیاں کہتے، آگے بڑھ جاتے ہیں! ماہ نور زمل کو سمجھا رہی تھی۔ یہ دیکھو۔۔ میرا جتنا ایمان تازہ ہونا تھا صبح ہو گیا ہے۔۔ پلیز اب تم مت شروع ہو جانا۔۔ زمل نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا۔ وہ کہتے ہی بیڈ سے اٹھ کر۔۔ واش روم میں چلی گئی۔۔ ماہ نور کو کچھ یاد آیا تھا۔

اور جب اِن سے کہا جائے کہ تم اِسی طرح ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے! تو کہتے ہیں: کیا ہم بیوقوفوں کی طرح ایمان لائیں؟ سن لو: بیشک یہی لوگ بیوقوف ہیں! مگر یہ جانتے نہیں (البقرہ: 13)

ماہ نور وہی بیٹھی رہ گئی!

☆☆☆

وہ پنجوں کے بل بیٹھی گفٹز دیکھ رہی تھی۔۔ پہلے زمل کا گفٹ کھولو۔ بی جان نے فرمائش کی تھی۔۔ زمل کا گفٹ تھا بھی بڑا اور تجسس سے بھرا ہوا! ماہ نور نے مسکراتے ہوئے ڈبے کا رخ اپنی طرف کیا! ڈبے میں ڈبا۔۔ پہلا ڈبہ خالی تھا! ماہ نور نے ابرو اٹھا کر زمل کو دیکھا۔ جو بی جان کے ہاتھ سے چمچ بھر بھر کے آئسکریم کھا رہی تھی۔ بی جان کے آنے پر اُسے یہ لاڈ ملتا رہتا تھا! ماہ نور نے دوسرا ڈبہ کھولا۔۔ ڈبہ کھولتے ہی اندر سے ڈھیر ساری سنہری روشنی باہر آئی! یہ کیا ہے؟ ماہی نے فوراً سوال کیا۔ روشنی۔۔ زمل نے فوراً جواب دیا۔۔ تم ہر وقت اندھیرے میں بیٹھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوتی ہو ناتو مجھے اچھا نہیں لگتا! اس لیے میں نے تمھیں یہ بلب گفٹ کیے ہیں۔ ارمان نے فوراً منہ پر ہاتھ رکھ لیا! بی جان بھی ہنسنے لگی۔۔ماہ نور نے وہ ڈبہ نکال کر ایک طرف رکھ دیا۔۔دوسرے ڈبے میں بہت ساری چیزیں تھیں۔۔ماہ نور ہاتھ ڈال کر ایک ایک کر کے چیزیں نکالنے لگی۔۔پہلی چیز جو اُسکے ہاتھ میں آئی وہ بے بی ڈائپر تھا۔ماہ نور نے زمل کو دیکھا جو ساری دنیا کی معصومیت چہرے پر طاری کیے اُسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔ماہ نور نے دوبارہ ہاتھ ڈالا۔۔اب کی بار بے بی وائپس نکلے تھے۔۔ارمان اٹھ کر فوراً باہر چلا گیا۔۔زمل اور بی جان ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہونے لگے۔۔ماہ نور ڈبے کو پرے کرتی باہر چلی گئی۔۔ارمان پر نظر ڈالتے وہ کمرے کی طرف جانے لگی۔۔وہ شدید غصے میں تھی۔ارمان ہنستے ہوئے اُس کے پیچھے چلنے لگا! ارمان نے چلتے ہوئے پیچھے سے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔۔وہ کسی مقناطیس کی طرح اُس کے سینے سے آلگی۔۔ارمان نے اُسے اپنی باہوں کے سائے میں چھپا لیا!

☆☆☆

تارے زمین پر اتر آئے تھے! چاند بھی کہیں چھپا۔۔شرماتے ہوئے اُس کو گاڑی سے اترتے دیکھ رہا تھا! سنڈریلا نے اپنی سلور ہیلز ابھی زمین پر رکھی ہی تھی۔۔کہ ہر طرف سے فلیش لائٹز اون اوف ہونے لگی۔۔کئی لڑکیاں اُس سنڈریلا کو باہر نکال رہی تھی۔۔سب بے چینی سے منتظر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھے۔۔بل آخر سنڈریلا باہر آگئی تھی۔۔ مگر یہ کیا؟ کئی لوگوں کے چہرے پر حیرانی آئی تھے۔۔ یہ کیسی سنڈریلا تھی۔۔ نقاب میں چھپی ہوئی۔۔ جس کے نا بال دِکھ رہے تھے نا چہرہ۔۔ارے یہ سنڈریلا تو نہیں ہے۔۔تو یہ کون ہے پھر۔۔آہ ہ ہ۔۔ہاں یہ خاتم النبین حضرت محمدؐ کی شہزادی ہے۔۔یہ دینِ اسلام کی شہزادی ہے۔۔یہ ربِ کائنات یاذوالجلال والاکرام کی ماننے والی ہے! ٹی پنک میکسی پر بے بی پنک حجاب کے ساتھ نقاب پہنے وہ حال کے باہر آگئی تھی۔۔چاند شرماتا ہوا بادلوں کی آغوش میں چھپ گیا تھا! کسی نے اُس کے سامنے ہاتھ پھیلایا تھا۔۔بلیک ٹو پیس پہنے وہ اُس کا منتظر کھڑا تھا۔۔ماہ نور نے اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ میں دے دیا۔۔وہ دونوں سٹیج کی سیڑھیاں چڑھ رہے تھے۔۔ماہ نور کو سڑھیاں چڑھنے میں مشکل ہو رہی تھی۔۔اُس کی میکسی بار بار پاؤں میں آرہی تھی۔۔وہ میکسی اٹھانے کے لیے جھکی ہی تھی کہ ارمان نے اُس کی میکسی کو خود پکڑ لیا۔۔وہ اُسے سڑھیاں چڑوا ہی رہا تھا کہ پیچھے سے تالیوں اور سیٹوں کا شور اُبھرا۔۔آج کا فنکشن ویسے بھی کمبائن رکھا گیا تھا۔۔وہ دونوں سٹیج پر بیٹھے بہت سی نگاہوں کا مرکز بنے ہوئے تھے!

PERFECT COUPLE ! MADE FOR EACH OTHER.

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماہم نے اُن کی تصویر لیتے ہوئے فوراً کیپشن ڈالا۔بلیک ساڑھی پہنے زمل اُس کی بات سن کر مسکرائی تھی۔۔آپ بتائیں میڈم دلہن سے زیادہ تو آپ بہت سی نگاہوں کا مرکز بنی ہوئی ہیں۔۔ماہم نے اُسے کندھا مارتے ہوئے کہا تھا۔زمل کے کالے سلکی بال رول کر کے کھلے چھوڑے گئے تھے۔ساڑھی میں وہ قیامتیں ڈھاتی۔۔بلا کی حسین لگ رہی تھی!کئی مردوں کی نگاہ کا مرکز وہ بنی ہوئی تھی۔۔مرد سارے خاندان کے تھے۔۔پر تھے تو نامحرم مرد نا۔۔عورت ایک مرد کی نگاہ کو فوراً پڑھ لینے کی صلاحیت رکھتی ہے!کسی نے اُس کے پاس آکر دھیرے سے کچھ کہا تھا۔آپ قیامت لگ رہی ہیں۔۔زمل نے فوراً پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔پر وہاں تو کوئی نہیں تھا۔۔زمل نے بائیں جانب دیکھا۔۔معاویہ مسکراتے ہوئے حال سے باہر نکل رہا تھا۔۔زمل فوراً اُس کے پیچھے لپکی۔وہ شدید غصے میں دیکھائی دے رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

کیا بدتمیزی تھی یہ۔۔۔زمل اُسے دیکھتے ہی پھٹ پڑی تھی۔۔بلیک شلوار قمیض پر بلیک واسکٹ پہنے وہ کھڑا فون پر بات کر رہا تھا۔زمل کو معاویہ کی پشت تھی۔فون کان سے لگائے معاویہ نے پلٹ کر سوالیہ نگاہوں سے زمل کو گھورا۔زمل کچھ لمحے کے لیے ڈگمگائی۔کیا رُعب تھا۔زمل کے دل کی دھڑکنیں ترتیب میں آہی نہیں پا رہی تھیں۔میں بعد میں بات کرتا ہوں۔۔فون بند کرتے اب وہ بالکل اُس پر نظریں جمائے کھڑا تھا۔زمل کو اپنے پاؤں پر کھڑے رہنے میں بہت

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دشواری ہو رہی تھی۔ جو بھی تھا معاویہ سلطان نے عورتوں پر پی۔ اچ۔ ڈی کی ہوئی تھی۔۔ سینے پر ہاتھ باندھے وہ بہت دلچسپی سے زمل کو سر سے پاؤں تک دیکھ رہا تھا۔ کیا۔۔ کیا ہے میں نے؟ آ۔۔آ۔۔ آپ مجھے اندر کیا بول کر آئے ہیں! وہ کیوں ہکلائی تھی۔۔ یہ پہلی بار تھا! ایک سوال زمل کے اندر اٹھا تھا۔۔ مگر جواب میں خاموشی کے سوا کچھ بھی نہیں تھا۔۔ مطلب معاملہ خراب ہو چکا تھا! وہ خود طوفان کو دعوت دے رہی تھی۔ میں نے تو کچھ بھی نہیں بولا۔ آپ ثابت کریں! اُس نے لاپرواہی سے صاف جھوٹ بولا تھا۔۔ کہ زمل کو اپنے سچ پر ہی شبہ ہونے لگا۔ بعض لوگ اتنی صاف گوئی سے جھوٹ بولتے ہیں کہ سننے والے کا اپنے سچ پر سے ایمان اٹھ جاتا ہے! جو بھی ہے۔۔ میرے پیچھے کسی نے کچھ بولا تھا۔۔ مجھے لگا وہ آپ

ہیں۔ آئی۔ ایم۔ سوری! شاید مجھے غلط فہمی ہوئی ہے۔ زمل تیزی سے اپنی بات ختم کرتے بنا اُس کی طرف دیکھے حال کی طرف پلٹ گئی۔ شطرنج کی بساط بچھ گئی تھی۔۔ تمام فریق میدان میں آ چکے تھے۔۔ کھیل کا آغاز معاویہ نے کر دیا تھا۔۔ زمل منظرِ عام سے غائب ہو گئی تھی!

WELLCOME IN DEVIL'S LIFE DEAR ZIMAL MUSTAFA. OOHH NO.. SHE'S PLAY GIRL! MAVIA SULTAN!

www.novelsclubb.com

معاویہ نے اپنی تصحیح کرتے ہوئے قہقہہ لگایا تھا۔

☆☆☆

ارمان میں آپ کو کیسی لگتی ہوں؟ تھوڑی کی نیچے ہاتھ رکھے وہ بہت اشتیاق سے پوچھ رہی تھی۔ارمان کے چہرے پر پھیلی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی تھی۔۔تو بے مثال ہے! تیری کیا مثال دوں؟اب وہ بھی تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھے بڑے اشتیاق سے بتارہا تھا۔۔وہ دونوں آنکھوں میں آنکھیں ڈالے۔۔شب کی آغوش میں بیٹھے تھے۔۔ٹھنڈی ہوا بار بار ماہنور کے بھورے سلکی بالوں کو اڑاتی۔۔اُس کے ملائم گالوں پر بوسہ دے رہی تھی۔ماہ نور بار بار انھیں پیچھے کرتی۔۔مگر وہ بار بار بہانے سے آگے آجاتے۔بند کرلو۔۔ارمان نے مداخلت کرتے ہوئے کہا۔نہیں ٹھیک ہے بس۔۔ماہ نور نے نرمی سے کہا۔میں کردوں۔۔ارمان نے اپنے دل کی بات کہی تھی۔ہاہاہا۔۔آپ کو آتے ہیں؟ماہ نور نے مسکرا کر سوال کیا تھا۔جی بالکل! ارمان نے فرما برداری سے جواب دیا تھا۔۔اچھا۔کتنی لڑکیوں کی زلفیں سمیٹ چکے ہیں؟ماہ نور نے مزاق کرتے ہوئے دلچسپی سے پوچھا۔دس۔۔ارمان نے انگلیوں پر گنتے ہوئے معصومیت سے چنگاری چھوڑی تھی۔ماہ نور ایک دم سیدھی ہوگئی۔آپ مزاق کررہے ہیں۔۔ماہ نور روہانسی ہوگئی۔ہاہا ہا۔مزاق کررہا تھا ڈارلنگ! میرے دل نے ہر بار تمھارے ان بالوں کو چھونے کی حسرت کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہے۔۔مجھے تمھارے بال بہت پیارے لگتے ہیں۔ارمان نے ماہ نور کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔آپ سچ کہہ رہے ہیں۔۔سو فیصد سچ میری جان !ارمان نے ماہی کے سر پر پیار کرتے ہوئے کہا۔اگر آپ نے کبھی لگایا بھی۔۔تو میں اُن کے بالوں کو آگ لگادوں گی۔۔ماہ نور چڑتے ہوئے کہا۔ہاہا! کیوں نہیں۔ویسے بھی اے۔ایس۔پی ارمان مصطفیٰ کو ماہ نور ارمان کے سوا ہر لڑکی چڑیل لگتی ہے۔ماہ نور نے حیرانی سے ارمان کو دیکھا۔جھوٹے۔کہہ کر ماہ نور نے واپس سر ارمان کے سینے سے لگالیا۔ناما نو!ارمان نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے۔

☆☆☆

وہ بیڈ پر لیٹے مسلسل چھت کو دیکھ رہی تھی۔۔نینداُس کی آنکھوں سے ناراض تھی شاید۔اپنے بالوں کو انگلیوں کے پوروں میں رول کرتی وہ کسی گہری سوچ میں لگ رہی تھی۔۔وہ کون تھا؟ کیا واقع وہ میرا وہم تھا؟ لیکن اتنا واضح وہم کیسے کسی کو ہو سکتا ہے۔۔سوال تھے کہ سمندر کی لہروں کی مانند اُمڈتے آرہے تھے۔اور جواب تھے کہ مل ہی نہیں رہے تھے۔۔وہ ابھی اسی کشمکش میں تھی کہ۔۔اُس کے ساتھ پڑا فون رنگ کرنے لگا۔زمل نے اٹھ کر فوراً گھڑی کی طرف دیکھا۔گھڑی رات کے ایک بجا رہی تھی۔اس وقت کس کی کال آرہی ہے۔زمل نے سکرین پر نام دیکھا۔۔اَن نون نمبر سے کس کی کال تھی۔۔خود ساختہ کلام مسلسل جاری

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا۔ ہیلو۔ دوسری طرف وہی رعب دار آواز ابھری تھی۔ زمل کے ہاتھ پاؤں پھول گئے تھے۔۔ ایک دم اُسے ٹھنڈے پسینے آنے لگے۔۔ کمرے کی لائٹز اون تھی۔۔ زمل نے بے ساختہ دروازے کی طرف دیکھا۔۔ اُسکی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔ بھاء۔۔ وہ مزید کچھ بول نہیں سکی۔ زمل کو اپنے جسم سے جان نکلتی ہوئی محسوس ہوئی!

☆☆☆

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842